

ٹینک آملی : پانی کی کمی -

دوسرے مصرع میں "دامن تر نہ ہوا تھا میں ایک لطف یہ بھی ہے کہ محاورے میں "دامن تر" گنہگاری کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

شرح : - خواجہ حالی اس شعر کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

"گناہ کرنے میں ہمارا حوصلہ اس قدر فراخ ہے کہ باوجودیکہ دریائے مہدی خشک ہو گیا، مگر ابھی ہمارے دامن کا پتہ تک نہیں بھیکا۔"

گناہوں کے دریا میں شاید پانی تھوڑا تھا کہ وہ بالکل خشک ہو گیا، حالانکہ ہم ابھی تک اپنے دامن کا ایک کونا بھی بھگو نہیں سکے تھے۔ شعر میں دو نکتے بہ طور خاص قابلِ غور ہیں، اول یہ کہ گناہوں کے دریا میں حقیقتاً پانی کم نہ تھا، لیکن گنہگار کے دامن کا گوشہ اتنا پانی اپنے اندر جذب کر گیا کہ احساس ہوا، شاید اس میں پانی ہی کم تھا۔ اگر حقیقتاً پانی کم ہوتا تو اس کے لیے "دریا" کا لفظ استعمال کرنے کی کوئی وجہ یہ نہ تھی مطلب یہ کہ دریا میں پانی کی کمی نہ تھی، مگر گنہگار کی باحوصلگی نے اسے فردا یہ بنا دیا۔ دوسرا نکتہ یہ ہے کہ یہ دریا دامن کا گوشہ یا کنارہ بھی تر نہ کر سکا۔

۴۔ لغات : تحصیل : حاصل کرنا، استفادہ

سَمَنْدَر : بڑے چوہے کے برابر ایک جانور، جس کے متعلق فارسی اور اردو ادب میں یہ افسانہ مشہور ہے کہ وہ آگ میں پیدا ہوتا ہے اور وہیں رہتا ہے، جیسے مچھلیاں اور دوسرے آبی جانور پانی میں رہتے ہیں اور آگ سے باہر نکالیں تو مر جاتا ہے۔ بعض اسے پردار جانور قرار دیتے ہیں۔ اور اسی کا دوسرا نام مرغِ آتش خوار ہے۔ یہ "سام" اور اندر سے مرکب ہے۔ سام، آگ اور اندر حرفِ ظرف۔ ایسا کوئی جانور یا پرندہ اب تک دریافت نہیں ہوا۔

انگریزی کا لفظ سالامندر SALMANDER لاطینی دیونا فی لفظ سالامندر

سے مشتق ہے۔ یہ گرگٹ جیسا ایک جانور ہوتا ہے، جس کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ وہ

ہم